دارالافتاء والقضاء — الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

ای میل:darulifta@gmail.com ویب سائٹ:www.jamiabinoria.net فون:2560300-2560400 فیکس:2564586

سیریل نمبر	6564	نام	حسان رضا خان
فتوی نمبر	42356	پتہ	ناظم آباد، کراچی
تاریخ	6/24/2009	موضوع	علم الاعداد
ای میل		کاتب	شفیع اللہ

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم کی جگہ 786 اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کی جگہ 92 لکھنا کیسا ہے؟ قرآن وحدیث کے دلائل سے ثابت فرمائیں؟ شکریہ حسان رضا خان نوری

الجواب حامداً ومصلیاً

"۷۸۶" کا عدد بسم اللہ اور "۹۲" کا عدد حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم گرامی "محمد" صلی اللہ علیہ وسلم نہیں ہے بلکہ ابجد کے اعتبار سے "۷۸۶" بسم اللہ الرحمن الرحیم اور "۹۲" لفظ محمد کے حروف کا مجموعہ ہے اور کسی تحریر کے شروع میں "۷۸۶" کا ہونا یا کسی بھی جگہ "۹۲" کا ہونا اس بات کی علامت ہے کہ لکھنے والے نے بسم اللہ پڑھ کر اسے تحریر کیا ہے یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام لیکر اس کی جگہ "۹۲" لکھا ہے اور پڑھنے والا بھی بسم اللہ پڑھ کر یا "۹۲" کی جگہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام نامی لیکر اسے پڑھے اور یہ طرز عمل غالباً اس لئے اختیار کیا گیا کہ متبرک کلمات کو بے ادبی سے بچایا جاسکے اور اگر بے ادبی کا اندیشہ نہ ہو تو بلا شبہ پوری بسم اللہ یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اسم گرامی کا تحریر کرنا بہتر اور افضل ہے۔ واللہ اعلم بالصواب ـــــ

شفیع اللہ عفی عنہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ
۱۰ رشعبان المعظم ۱۴۳۰ھ

الجواب صحیح
بندہ [illegible]
دارالافتاء جامعہ بنوریہ [illegible]
۱۲ رشعبان المعظم ۱۴۳۰ھ

الجواب صحیح
عبداللہ شوکت [illegible]
دارالافتاء جامعہ بنوریہ
۱۳ رشعبان ۱۴۳۰ھ

نائب رئیس

رئیس

دارالافتاء
۴۲۳۵۶
۸/۸/۰۹

[illegible]
8/8/09